السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص یہ کہتا ہے کہ بانجھ پن کا علاج ممکن ہے اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تو فرماتا ہے:

وَيَجعَلُ مَن يَشاءُ عَقيمًا ﴿٥٠﴾... سورة الشورىٰ

''اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری رائے میں بانجھ پن کی دو قسمیں ہیں، ایک وہ جو کسی سبب کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج ممکن ہے اور دوسری جو طبعی ہو یعنی اللہ تعالیٰ نے پیدائشی بانجھ کیا ہو تو اس کا علاج ممکن نہیں ہے اور اگر علاج کیا بھی جائے تو وہ کارگر ثابت نہیں ہوتا کیونکہ اس بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہی یہ ہوتا ہے کہ یہ بانجھ رہے اور اللہ تعالیٰ کے ارادے کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد3 صفحہ123

محدث فتویٰ